ایک بل

صوبہ خیبر پختونخوا میں مراکز صحت کی تعمیر اور باقاعدگی کی غرض سے۔

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں صحت کی نگہداشت کا جامع اور موثر نظام فراہم کیا جائے اور صوبہ خیبر پختونخوا میں صحت مراکز کی ازسرنو تنظیم کر کے اختیارات اور احتساب کو علاقائی اور ضلعی سطح پر منتقل کئے جائیں۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

باب۔ 1
تعارف

1. **مختصر عنوان، وسعت، اطلاق اور آغاز:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا علاقائی و ضلعی ہیلتھ اتھارٹیز ایکٹ 2019 کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) اس کا اطلاق تمام موجودہ سرکاری صحت مراکز اور ایکٹ ہذا کے تحت علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے قائم کردہ نئے مراکز پر ہوگا۔

(4) یہ فی الفور نفاذ العمل ہوگا۔

2. **تعاریف:** ایکٹ ہذا میں تمہید کے برعکس اصطلاحات اور معنی کی ترتیب اس طرح کی جائے اور مندرجہ ذیل تشریحات کے وہی معنی لیے جائیں گے جیسا کہ تفویض شدہ ہیں۔

(الف) "بجٹ" سے ایک مالی سال کے لیے آمدن اور اخراجات کا سرکاری بیان مراد ہے،

(ب) "چیئرپرسن" سے پالیسی بورڈ ریجنل ہیلتھ اتھارٹی یا ضلعی ہیلتھ اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو کا چیئرپرسن مراد ہے،

(ج) "چیف ایگزیکٹیو افسر" سے ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹیو افسر مراد ہے،

(د) "محکمہ" سے حکومت کا محکمہ صحت مراد ہے،

(ہ) "ضلعی ہیلتھ اتھارٹی" سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 13 کے تحت قائم ہونے والی ضلعی ہیلتھ اتھارٹی مراد ہے؛

(و) "ملازم" سے،۔

(1) ایکٹ ہذا کے تحت علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی جانب سے بھرتی ہونے والا ملازم مراد ہے، یا

(2) ایکٹ ہذا کے تحت علاقائی ہیلتھ اتھارٹی یا ضلعی ہیلتھ اتھارٹی میں پہلے سے کام کرنے یا تبادلہ پانے والا ایک سول ملازم مراد ہے۔

(ز) "فنڈ" سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 18 کے تحت قائم ہونے والا علاقائی ہیلتھ اتھارٹی فنڈ مراد ہے،

(ح) "صحت مراکز" سے درجہ ذیل مراد ہیں لیکن ان میں میڈیکل ٹیچنگ انسٹیٹیوشن شامل نہیں

(1) بنیادی صحت یونٹ،

(2) دیہی مراکز،

(3) سرکاری دیسی ڈسپنسری،

(4) زچہ و بچہ مرکز،

(5) سرکاری ہسپتال،

(6) سرکاری لیبارٹری، اور

(7) دیگر صحت مراکز؛

(ط) "رکن" سے بشمول چیئرپرسن کے علاقائی ہیلتھ اتھارٹی یا ضلعی ہیلتھ اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو کا رکن مراد ہے،

(ی) "پالیسی بورڈ" سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 3 کے تحت قائم شدہ پالیسی بورڈ مراد ہے،

(ک) "علاقائی ہیلتھ اتھارٹی" سے ایکٹ ہذا کی دفعہ 4 کے تحت قائم شدہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی مراد ہے؛

(ل) "ضوابط" سے ایکٹ ہذا کے تحت وضع شدہ ضوابط مراد ہے،

(م) "قواعد" سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے،

(ن) "مجوزہ" ایکٹ ہذا کے تحت مجوزہ مراد ہے؛

(س) "سیکرٹری" سے علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا سیکرٹری مراد ہے۔

باب – 2

پالیسی بورڈ

3. پالیسی بورڈ: صوبائی سطح پر ایک پالیسی بورڈ ہوگا جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(1) وزیر صحت خیبر پختونخوا؛	چیئرپرسن
(2) سیکرٹری محکمہ صحت خیبر پختونخوا؛	رکن
(3) تمام علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز کے چیئرپرسن؛	رکن

(2) پالیسی بورڈ کرے گا۔

(الف) حکومت کی مشاورت سے علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے بنیادی معیار اور وقتاً فوقتاً ضرورت پڑنے پر اس میں بہتری لانے کا تعین کرے گا؛

(ب) علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز میں بہتری لانے کے لیے حکومت کو پالیسی کی سفارش کرے گا؛

(ج) حکومت کو مختلف قواعد اور ترامیم کی سفارش کرے گا؛

(د) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے وضع شدہ ضوابط اور دیگر پالیسی اور ان میں ترامیم کی سفارش کرے گا اور منظور کرے گا؛

(ہ) تمام علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز کے انتظامی اور دیگر ملازمین کے لیے ضرورت کے پیش نظر مخصوص مرکزی تربیتی پروگرام کی منصوبہ بندی کرے گا؛

(و) میرٹ کی بنیاد پر تعیناتی کو یقینی بنانے کے لیے علاقائی ہیلتھ اتھارٹی میں تمام اسامیوں کے لیے کم سے کم اہلیت وضع کرے گا اس فراہمی کیساتھ کہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اپنی مرضی سے اس کم سے کم میرٹ اہلیت میں اضافہ کر سکتی ہے؛

(ز) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی یا حکومت کی جانب سے کسی معاملے پر رہنمائی یا مشاورت دے گا،

(ح) ہر علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ کی نظر ثانی کرے گا اور اس پر اپنی سفارشات دے گا،

(ط) حکومت کی جانب سے حوالہ شدہ صحت مراکز سے تعلق رکھنے والے کسی معاملے میں حکومت کو معاونت، مدد یا مشاورت فراہم کرے گا۔

(3) سالانہ اجلاس کے علاوہ پالیسی بورڈ ہر سال دو اجلاس منعقد کرے گی۔

(4) پالیسی بورڈ اپنے متعین کردہ طریقہ کار کے مطابق کاروائی کرے گا۔

(5) پالیسی بورڈ کسی فرد کو پیشہ وارانہ نقطہ نظر کی غرض سے لے سکتا ہے۔

باب — 3

علاقائی ہیلتھ اتھارٹی

4. **علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز کا قیام:** (1) حکومت سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے ڈویژن کی سطح پر علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز قائم کر سکتی ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قائم ہونے والی علاقائی ہیلتھ اتھارٹی ایک کارپوریٹ باڈی ہو گی جو دائمی وراثت اور مشترکہ مہر کی حامل اور جائیداد رکھنے یا خریدنے کے اختیارات کی حامل ہو گی جب کہ اس کے نام سے مقدمہ چلایا جا سکے گا۔

5. **علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی ساخت:** (1) ہر علاقائی ہیلتھ اتھارٹی درجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(الف) ایک ڈاکٹر، میڈیسن یا Pediatrics یا ان کی ذیلی مہارت میں ایک سرکاری ہسپتال یا سرکاری ٹیچنگ ہسپتال میں کم از کم دس سال تجربہ کا حامل،

(ب) ایک ڈاکٹر، سرجری Obstetrics or Gynecology یا ان کے ذیلی مہارت میں ایک سرکاری ہسپتال یا سرکاری ٹیچنگ ہسپتال میں کم از کم دس سال تجربہ کا حامل،

(ج) ایک ہیلتھ نرس ایک بڑے سرکاری یا نجی ہسپتال یا ایک سرکاری ٹیچنگ ہسپتال میں انتظامی تجربہ کی حامل، اور

(د) دو قابل افراد، قانون، ہیلتھ، معاشیات یا انتظامی امور میں تجربہ رکھنے والے یا ریٹائرڈ سرکاری ملازمین، ماہرین تعلیم، سوشل ورکرز، سول سوسائٹی ورکرز، کاروباری افراد اور صحت مراکز میں بہتری لانے کے لیے رجحان اور وقت دینے والے،

(2) وزیر اعلیٰ ان ارکان کی تعیناتی ایکٹ ہذا کی دفعہ 8 کے تحت قائم ہونے والی سرچ اینڈ سکروٹنی کمیٹی کی مشاورت سے کرے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے چیئرپرسن کا انتخاب ارکان کی رائے دہی سے کیا جائے گا چیئرپرسن علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے تمام اجلاسوں کی صدارت کرے گا جب کہ اس کی غیر موجودگی میں وہ کسی بھی رکن کو قائم مقام چیئرپرسن نامزد کرے گا یا اگر نہ کرے تو موجود ارکان اس اجلاس کے لیے ایک چیئرپرسن نامزد کریں گے۔

(4) ارکان تین سال عرصے کے لیے تعینات رہیں گے جب کہ وہ ایک بار پھر دوبارہ تعیناتی ہونے کے اہل ہوں گے۔

(5) کسی رکن کی رکنیت استعفیٰ دینے یا کسی وجہ کے بغیر متواتر تین اجلاسوں میں شرکت نہ کرنے یا کسی دیگر وجہ سے ختم ہو گی اور یہ اسامی خالی ہو جائے گی اس اسامی کو ایک ماہ کے اندر اندر پر کیا جائے گا۔

(6) ذیلی دفعہ (7) میں بیان شدہ وجوہ کے علاوہ اگر وزیر صحت کو لگے کہ کوئی رکن غیر موثر، انتشار انگیز یا کسی اور پہلو سے رکنیت کے اہل نہیں تو اسے علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی رکنیت سے برخاست کیا جائے گا۔

(7) مندرجہ ذیل صورتوں میں کوئی رکن علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا رکن نہ منتخب ہو گا نہ رہے گا:_

(1) اگر وہ دماغی طور پر ٹھیک نہیں ہے،

(2) اگر اس نے دیوالیہ ہونے کی درخواست دی ہے اور درخواست زیر غور ہو،

(3) غیر موقوف دیوالیہ ہے،

(4) کسی عدالت کی جانب سے کسی غیر اخلاقی جرم میں مجرم قرار دیا جا چکا ہے،

(5) اس عہدے کے ساتھ اس کے مفاد میں تضاد ہے۔

7. انضباط کاروائی: (1) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے تمام فیصلے اتفاق رائے سے لیئے جائیں گے اور اگر اختلاف ہو تو کثرت رائے سے ہونگے لیکن اس فراہمی کیساتھ کہ اگر ووٹ برابر ہوں تو چیئرپرسن اپنا دوسرا فیصلہ کن ووٹ استعمال کرے گا۔

(2) علاقائی اتھارٹی کا کوئی بھی فیصلہ محض اس بات پر غیر موثر نہیں ہوگا کہ رکنیت میں کوئی اسامی خالی ہے۔

(3) اجلاس کے لیے قورم کل ارکان میں سے تین ارکان پر مشتمل ہوگا۔

(4) ارکان کی تعداد کا موجود ارکان کے مطابق تعین کیا جائے گا اور حاضر ووٹ حساب نہیں ہوگا۔

(5) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی ہر سال کم سے کم چھ یا ضرورت پڑنے پر مزید اجلاس منعقد کرائے گی۔

(6) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا خصوصی اجلاس ارکان کے ایک تہائی ارکان کی درخواست پر بلایا جائے گا،

(7) ارکان کو اجلاس میں شرکت کے لیے دیئے جانے والے معاوضے کا تعین علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کرے گی۔

(8) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کسی اہمیت کے حامل مسئلہ میں کل تعداد کے ایک تہائی ارکان کے تحریری آراکی بنیاد پر الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے ایک فیصلہ مشتہر کر سکتی ہے۔

(9) ہر علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اپنی کارکردگی کے لیے وزیر صحت کو جواب دہ ہوگی اور علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے لیے حکومت کے وضع کردہ کارکردگی format پر باضابطہ کارکردگی کا اعداد وشمار فراہم کرے گی تاکہ جزا اور تادیبی اقدامات کئے جائیں اور محکمہ بھی تمام علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز کی متواتر کارکردگی کی نظر ثانی کرے گا اور ان کی بنیاد پر اچھی کارکردگی، موثر پہلو اور جزا اور تادیبی اقدامات میں مساوات ہوگی۔

(10) وزیر صحت وقتاً فوقتاً تمام علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز کے لیے پالیسی اور ہدایات جاری کرے گا اور تمام علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز ان ہدایات پر عمل کرنے کی پابند ہوگی۔

8. <u>سرچ اینڈ سکروٹنی کمیٹی کی ساخت:</u> (1) محکمہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز کے ارکان نامزد کرنے کے لیے ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایک سرچ اینڈ سکروٹنی کمیٹی تشکیل دے گا جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) وزیر صحت، حکومت خیبر پختونخوا،	چیئرمین
(ب) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ، محکمہ صحت،	وائس چیئرمین
(ج) ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز، خیبر پختونخوا	رکن
(د) پشاور یونیورسٹی کا ایک نمائندہ،	رکن
(ہ) خیبر میڈیکل یونیورسٹی کا ایک نمائندہ،	رکن
(و) خیبر پختونخوا میں کسی مشہور پرائیویٹ ہسپتال کا ایک نمائندہ،	رکن
(ز) نامور Philanthropists، ریٹائرڈ گورنمنٹ افسران، ریٹائرڈ ہائی کورٹ ججوں، صنعت کاروں، یا دیگر اعلیٰ پایہ کے افراد میں سے وزیر اعلیٰ کا منتخب کردہ سول سوسائٹی کا ایک نمائندہ۔	رکن

(2) سرچ اینڈ سکروٹنی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت چیئرپرسن کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں وائس چیئرمین کرے گا۔

(3) تاوقتیکہ وزیر اعلیٰ کوئی دیگر ہدایات جاری نہ کرے شق (و) اور (ز) میں مذکورہ ارکان عرصہ تین سال کے لیے رکن رہیں گے اور حکومت جیسے مناسب سمجھے وہ دوسری بار بھی تین سال کے لیے اہل ہوں گے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ وزیر اعلیٰ شق (و) اور (ز) میں مذکورہ ارکان کی رکنیت صفائی پیش کرنے کا موقع فراہم کرنے کے بعد ختم کر سکتا ہے۔

9. <u>علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے اختیارات اور فرائض:</u> (1) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی درج ذیل کے لیے ذمہ دار ہو گی۔

(الف) حکومتی پالیسی کے تحت علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے مقاصد کے حصول کو یقینی بنانا کسی دیئے گئے علاقے میں صحت مراکز کے لیے موثر انتظامی امور کی دیکھ بھال اور حکمت عملی پر مبنی ہدایات فراہم کرنا،

(ب) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے لیے بجٹ اور مالی منصوبہ بندی منظور کرنا اور اپنی نگرانی میں مراکز صحت کے لیے فنڈ مختص کرنا،

(ج) حکومت کی پالیسی کے عین مطابق صحت سہولیات کی فراہمی کی نگرانی کرنا،

(د) حکومت کی پالیسی اور ہدایات پر عمل کروانا جس میں ہیلتھ کیئر پروگرام کے لیے حکومتی کارکردگی کے نکات کا حصول شامل ہے،

(ہ) پروگراموں کو موثر اور ان کی کارکردگی کو یقینی بنانا،

(و) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے بواسطہ یا بلاواسطہ کنٹرول میں موجود تمام ملازمین کے سروس معاملات، تادیبی معاملات یا ان کی بھرتی اور ملازمت کے شرائط و ضوابط کی کاروائیاں کی شفافیت کو یقینی بنانا،

اس فراہمی کیساتھ کہ سول ملازمین کی صورت میں علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اپنے متعلقہ قوانین اور قواعد کے تحت تادیبی کاروائی شروع کرنے اور اس کے مطابق اقدامات کرنے کی مجاز ہو گی۔

(ز) اسامیاں پیدا کرنا، تبدیل کرنا یا ختم کرنا بشرطیکہ اس کے مالی اثرات منظور شدہ سالانہ بجٹ پر اثر انداز نہ ہونا،

(ح) سالانہ کاروباری پلان کی منظوری دینا،

(ط) بڑے پیمانے پر رقوم دینے کی نظر ثانی کرنا اور اس کی منظوری دینا،

(ی) نئے پروگراموں، سہولیات اور ادارے کی کارکردگی کی مانیٹرنگ کی منظوری دینا،

(ک) ملازمین کے ضوابط وضع کرنا اور ان کی بھرتی کے عمل کی نگرانی کرنا،

(ل) پروگراموں اور سہولیات کی منظوری دینا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ علاقائی ہیلتھ

اتھارٹی کے تحت کام کرنے والے تمام مراکز صحت قانونی اور باضابطگی کی ضروریات پوری کر رہے ہیں،

(م) کسی بھی قدرتی آفت یا ہنگامی صورتحال کے دوران صحت سے متعلق کارروائیوں میں روابط قائم کرنے کو یقینی بنانا،

(ن) کسی ہنگامی یا آفت کی صورت میں حکومت کیساتھ تکنیکی اور logistic support کے لیے روابط قائم کرنا،

(س) حکومت کو بیماریوں کی چھوت، پھیلنے والی بیماریوں کے تدارک اور آفات سے تعلق رکھنے والے معاملات اور صحت نکات کے فروغ پر بروقت اور مناسب رپورٹ کو یقینی بنانا،

(ع) مجوزہ طریقہ کار کے مطابق ذیلی کمیٹیاں تشکیل دینا،

(ف) ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کی سفارش یا اپنی مرضی سے فنڈکی دستیابی کی صورت میں ضلع میں مراکز بنانا یا اپ گریڈ کرنا،

(ص) عمودی پروگراموں کے ملازمین کے کام اور انتظام کی نگرانی کرنا بشرطیکہ اس ڈویژن میں متعلقہ عمودی پروگرام کا اختیار علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کو تفویض کیا گیا ہو،

(ق) حکومت کی جانب سے تفویض شدہ کوئی بھی دیگر کام انجام دینا،

(2) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی افراد کی بھرتی کا اختیار کسی مرکز صحت کے انتظامی سطح کو تفویض کر سکتی ہے۔

(3) کسی ہنگامی صورت حال میں علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا چیئرپرسن مرکز صحت کا چیف ایگزیکٹیو افسر، ڈائریکٹر ہسپتال، میڈیکل ڈائریکٹر، نرسنگ ڈائریکٹر اور ڈائریکٹر فنانس تعینات کر سکتا ہے جس کے لیے وہ قائم مقامی بنیاد پر ذمہ دار ہوں گے ایسی تمام تعیناتیاں تین ماہ کے اندر اندر علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے سامنے پیش کی جائیں گی۔

(4) حکومت سالانہ بنیاد پر علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی سرگرمیوں اور کارروائیوں کا آڈٹ کر سکتی ہے تاکہ رہنما اصولوں، معیار اور مالی دیانت داری کو یقینی بنایا جا سکے۔

10. <u>علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا سیکرٹری:</u> (1) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا ایک سیکرٹری ہوگا جو علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اپنے ضوابط میں مجوزہ قابلیت اور تجربہ اور شرائط و ضوابط پر بھرتی کرے گا۔

(2) سیکرٹری علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی سرکاری روابط کا ذمہ دار ہوگا۔

11. <u>ملازمین کی بھرتی:</u> (1) موثر کارکردگی کے لیے ضرورت کے پیش نظر علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی ذمہ داریوں میں یہ بھی شامل ہے کہ مجوزہ طریقہ کار اور شرائط و ضوابط کے مطابق وقتاً فوقتاً ملازمین ، مشیر ، معاونین ، ہسپتال کے ڈائریکٹرز ، میڈیکل ڈائریکٹرز ، نرسنگ ڈائریکٹر اور فنانس ڈائریکٹرز بھرتی کرے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ محکمہ صحت کے انتظامی کیڈر کو ہسپتال ڈائریکٹر ، نرسنگ ڈائریکٹر کے عہدوں میں ترجیح دی جائے بشرطیکہ باقی معیار پر وہ پورا اترتے ہوں۔

(2) محکمہ صحت اپنے موجودہ سول ملازمین کا ان کے متعلقہ اضلاع میں ضرورت کے پیش نظر مراکز صحت میں تبادلہ کر کے Rationalize کرے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت تبادلہ پانے والے سول ملازمین ہی رہیں گے اور حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر ہونے والی پنشن اور ریٹائرمنٹ معاوضہ کے حقدار ہونگے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت موجودہ سول ملازمین کے کا کیڈر آخری کیڈر ہوگا جو آخری سول ملازم کے ریٹائر ہونے تک جاری رہے گا اور بعد ازاں مذکورہ اسامیاں علاقائی ہیلتھ اتھارٹی ضوابط میں مجوزہ طریقہ کار کے مطابق پر کرے گی۔

(5) ایکٹ ہذا کے آغاز تک پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ٹریننگ کے لیے منتخب ہونے والا ملازم بغیر تنخواہ کے چھٹی پر تصور ہوگا اور حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ وظیفہ لینے کا حق دار ہوگا جب کہ اپنی ٹریننگ مکمل کر کے محکمہ میں واپس آنے کے بعد وہ متعلقہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی ایماء پر ہوگا جو اسے کسی میسر خالی اسامی پر متعلقہ ضلع میں رکھے گی۔

(6) ذیلی دفعہ (5) میں کسی امر کے باوجود علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اپنے ضوابط میں مجوزہ شرائط و ضوابط کے مطابق مستقبل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل ٹریننگ یا بیرون ملک Deputation کے لیے اجازت دے گی

(7) متعلقہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی مجوزہ میعادوں پر تعیناتی کا دورانیہ پورا ہونے سے قبل چیف ایگزیکٹیو افسر، ہسپتال ڈائریکٹرز، میڈیکل ڈائریکٹرز، نرسنگ ڈائریکٹرز اور فنانس ڈائریکٹرز کو اپنے عہدوں سے ہٹا سکتی ہے۔

12. علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا خاتمہ: وزیر اعلیٰ وزیر صحت کی مشاورت پر کسی بھی علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کو ختم کر سکتا ہے اگر مصدقہ وجوہ موجود ہوں کہ متعلقہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اپنے فرائض انجام دینے میں ناکام ہو چکی ہے مگر اس وقت تک اس علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے فرائض کی بھاگ دوڑ سنبھالے رکھے گا جب تک ایکٹ ہذا کے تحت نئی علاقائی ہیلتھ اتھارٹی قائم نہیں ہوتی۔

باب-4
ضلعی ہیلتھ اتھارٹی

13. ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کا قیام: حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ہر ضلعی سطح پر متعلقہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا نفاذ کرنے والے ادارے کی حیثیت سے ضلعی ہیلتھ اتھارٹی قائم کرے گی۔

14. ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کی ساخت: (1) ہر ضلعی ہیلتھ اتھارٹی درجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:-

(الف) چیف ایگزیکٹیو افسر	چیئرپرسن
(ب) ڈاکٹروں کا ایک نمائندہ جس کا انتخاب ضلعی ہسپتالوں کے ڈاکٹرز کے ووٹ سے کیا جائے گا۔	رکن
(ج) نرسنگ سٹاف کا ایک نمائندہ جس کا انتخاب ضلعی ہسپتال کے نرسنگ سٹاف کے ووٹ سے کیا جائے گا۔	رکن

(د) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے نامزد تین قابل افراد جن میں سے متعلقہ علاقے کے افراد کو ترجیح دی جائے گی اور یہ افراد قانون، مالیات، معاشیات یا انتظامی امور میں خاطر خواہ تجربہ کے حامل ہو یا ریٹائر سرکاری ملازمین، ماہرین تعلیم، سوشل ورکرز، سول سوسائٹی ورکرز، کاروباری افراد اور مراکز صحت میں بہتری لانے والے انسانی ہمدرد ہوں۔ — ارکان

(2) ہر ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کا ایک چیف ایگزیکٹیو افسر ہوگا اور علاقائی ہیلتھ اتھارٹی مجوزہ شرائط وضوابط اور قابلیت کی بنیاد پر اس کی تعیناتی کرے گی۔

(3) ضلعی ہیلتھ اتھارٹی ماہوار بنیادوں پر مجوزہ طریقہ کار کے مطابق وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد کرے گی۔

(4) ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے تمام فیصلے باہمی رائے سے لیے جائیں گے جبکہ اختلاف کی صورت میں کثرت رائے سے لیے جائیں گے اور ووٹ برابر ہونے کی صورت میں چیئرپرسن اپنا فیصلہ کن ووٹ استعمال کرے گا۔

(5) شق (ب)، (ج) اور (د) میں مذکورہ ارکان تین سال کے لیے منتخب ہونگے جبکہ صرف ایک بار دوبارہ منتخب ہونے کے اہل ہونگے۔

(6) شق (ب)، (ج) اور (د) میں مذکورہ ارکان کی اسامیاں خالی ہوں گی اگر وہ استعفیٰ دیں یا تین متواتر اجلاسوں میں شرکت نہ کرے یا کسی دیگر وجہ سے وہ اجلاس میں شرکت نہ کر پائیں ان خالی اسامیوں کو ایک ماہ کے اندر اندر پر کیا جائے گا۔

(7) ذیلی دفعہ (8) میں مذکورہ وجوہ کے علاوہ اگر وزیر صحت مطمئن ہو کہ شق (ب)، (ج) اور (د) میں مذکورہ کوئی رکن غیر موثر اور شرپسند ہے یا کسی اور وجہ سے بطور رکن ٹھیک نہیں ہے تو اسے اس عہدے سے ہٹا سکتا ہے۔

(8) کوئی بھی رکن ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کا منتخب نہیں ہوگا اگر،

(الف) وہ دماغی مریض ہے،

(ب) دیوالیہ ثابت ہونے کے لیے درخواست جمع کرا چکا ہے اور درخواست زیر غور ہے،

(ج) غیر مصدقہ دیوالیہ ہے،

(د) کسی اخلاقی پستی کے جرم میں کسی عدالت سے مجرم قرار دیا جا چکا ہے،

(ہ) کسی اور قانون کے تحت وہ کوئی عہدہ رکھنے کے لیے نااہل قرار دیا جا چکا ہے،

(و) اپنے عہدے کیساتھ مفاد میں تصادم کا حامل ہے۔

(9) ہر ضلعی ہیلتھ اتھارٹی اپنی کارکردگی کے لیے وزیر صحت کے سامنے جواب دہ ہوگی اور ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے لیے Monitoring format پر اپنی کارکردگی کا زیادہ وقتاً فوقتاً مہیا کرے گی اور علاقائی ہیلتھ اتھارٹی متعلقہ ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کی کارکردگی کی جانچ پڑتال کرے گی آیا وہ وضع شدہ معیار پر پورا اتر رہے ہیں یا نہیں۔

(10) وزیر صحت وقتاً فوقتاً اپنی پالیسی اور ہدایات علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کو دے گا اور تمام علاقائی ہیلتھ اتھارٹیز ان ہدایات پر عمل کرنے کے پابند ہونگے۔

15. <u>ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے اختیارات اور فرائض:</u> ہر ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کرے گی۔

(الف) ضلع میں مراکز صحت کی جانب سے صحت سہولیات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی،

(ب) ضلع میں مراکز صحت کے انتظامی امور اور نگرانی کرے گی،

(ج) ضلعی سطح پر صحت سہولیات فراہم کرنے کو یقینی بنائے گی،

(د) منصوبے اور لائحہ عمل تیار کرے گی اور ضلعی سطح پر بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے فنڈ مختص کرنے کی سفارش علاقائی ہیلتھ اتھارٹی سے کرے گی،

(ہ) ایک طرف مراکز صحت کے درمیان تکنیکی معاونت اور referral کے لیے روابط قائم کرے گی جبکہ دوسری جانب تیسرے درجے کے مراکز صحت اور میڈیکل ایجوکیشن انسٹیٹیوشن کے درمیان روابط قائم کرے گی،

(و) نجی اور سرکاری مراکز صحت کے درمیان روابط قائم کرے گی تاکہ عوام کے لیے مراکز صحت تک رسائی میں آسانی اور سہولیات بہتر ہوں،

(ز) عمومی صحت اور پھیلنے والی بیماریوں، بیماریوں کی روک تھام اور قدرتی آفات کے متعلق علاقائی

ہیلتھ اتھارٹی کو پیش رفت کی بروقت رپورٹ پیش کرنے کو یقینی بنائے گی،

(ح) بشمول ہیلتھ کیئر پروگرام کے لیے محکمہ کی جانب سے وضع شدہ کارکردگی نکات کے علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی پالیسیوں اور ہدایات پر عمل کرے گی،

(ط) سہولیات فراہمی کے معیار، بنیادی ڈھانچے کے معیار، مریضوں کی حفاظت اور صفائی کے معیار اور ضوابط میں مجوزہ کم سے کم معیار صحت پر عمل کرانے کو یقینی بنائے گی،

(ی) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی منظوری سے مراکز صحت کے لیے مرکزی ریٹ معاہدہ پر پیش کی جانے والی بولی کی جانچ پڑتال کرنے کی بعد حکومت کے Medicines Co-ordination Cell سے منظور شدہ ادویات بنانے والی کمپنیوں سے ضروری ادویات خریداری کرے گی،

(ک) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی جانب سے تفویض شدہ کوئی بھی دیگر فریضہ انجام دے گی۔

16. <u>چیف ایگزیکٹیو افسر کے فرائض:</u> چیف ایگزیکٹیو افسر کر سکے گا۔

(الف) متعلقہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے فیصلوں کے عین مطابق علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے ایگزیکٹیو اختیارات استعمال کرے گا،

(ب) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اور ضلع میں ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے متعین کردہ معیار اور پالیسیوں پر عمل کروائے گا،

(ج) بشمول ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل، نرسنگ، سپورٹنگ سٹاف اور ضلعی ہیلتھ اتھارٹی ملازمین کے تمام افرادی قوت کے انتظامی امور سنبھالے گا،

(د) صحت نتائج اور مریضوں کے اندراج کو یقینی بنائے گا،

(ہ) اعلیٰ معیار کی صحت سہولیات کو یقینی بنائے گا،

(و) بطور سربراہ اکاؤنٹنگ افسر کام کرے گا اور ضلعی ہیلتھ اتھارٹی میں مالی تنظیم اور شفافیت کے لیے ذمہ دار اور جوابدہ ہوگا،

(ز) موجودہ مراکز صحت اور ملازمین کو Rationalize کرے گا،

(ح) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور ان پر عمل درآمد اور مکمل کرے گا،

(ط) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے وضع شدہ کارکردگی نکات کی تکمیل کو یقینی بنائے گا،

(ی) مراکز صحت سے نکلنے والے کچرے کی گروہ بندی کرکے معیار کے مطابق مجوزہ طریقہ سے ختم کرنے کا انتظام کرے گا،

(ک) ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے منظور کردہ ضلعی ہیلتھ اتھارٹی معاملات سنبھالے گا،

(ل) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی جانب سے تفویض شدہ کوئی بھی دیگر فریضہ سر انجام دینا۔

17. <u>ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کا خاتمہ:</u> وزیر صحت علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کو ختم کر سکتا ہے اگر مصدقہ وجوہ موجود ہوں کہ متعلقہ ضلعی ہیلتھ اتھارٹی اپنے فرائض انجام دینے میں ناکام ہو چکی ہے مگر اس وقت تک اس ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے فرائض کی بھاگ دوڑ سنبھالے رکھے گا جب تک ایکٹ ہذا کے تحت نئی ضلعی ہیلتھ اتھارٹی قائم نہیں کی جاتی۔

باب – 5
مالیات

18. <u>علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کا فنڈ:</u> (1) علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے زیر انتظام علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے نام سے فنڈ قائم کیا جائے گا۔

(2) فنڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(الف) حکومت یا وفاقی حکومت کی جانب سے دی جانے والی گرانٹس،

(ب) حکومت کی جانب سے دیئے جانے والے دیگر قرضہ جات،

(ج) حکومت کیساتھ مشاورت کے بعد وقتاً فوقتاً اور مجوزہ طریقہ کار کے مطابق علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے متعین کردہ صارفین سے حاصل ہونے والی رقوم،

(د) رضاکارانہ شراکت داری یا عطیات اور،

(ر) دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی گرانٹس۔

(3) فنڈ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی یا ضلعی ہیلتھ اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو کے معاملات چلانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

(4) فنڈ میں جمع شدہ رقم ایک شیڈول بینک میں رکھی جائیں گی۔

19. بجٹ: سیکرٹری علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر ضلعی ہیلتھ اتھارٹی ہر مالی سال کا بجٹ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کی منظوری کے لیے مجوزہ طریقہ کار اور وقت اور تاریخ کو پیش کرے گا جس میں متوقع موصول ہونے والی رقوم موجودہ اور ترقیاتی اخراجات اور حکومت کی جانب سے مالی امداد کا بیان درج ہوگا۔

20. اکاونٹس برقرار رکھنا: علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اور ضلعی ہیلتھ اتھارٹی، جیسی بھی صورت ہو مجوزہ طریقہ کار اور صورت میں مناسب اکاونٹس اور مالیاتی معاملات جیسے آمدن، اخراجات، اثاثے اور واجب الادا رقوم کی تفصیلات کا ریکارڈ برقرار رکھے گی۔

21. آڈٹ: آڈیٹر جنرل آف پاکستان علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اور ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے تمام اکاونٹس کا سالانہ آڈٹ کرے گا۔

22. سالانہ رپورٹ: (1) ایک علاقائی ہیلتھ اتھارٹی مالی سال کے اختتام کے تین ماہ کے اندر اندر حکومت کے سامنے اپنی ایک کارکردگی رپورٹ پیش کرے گی۔

(2) رپورٹ درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) متعلقہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے اکاونٹس بیان اور آڈٹ رپورٹ،

(ب) موجودہ مالی سال میں علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کے اقدامات اور کارکردگی کا بیان اور مجوزہ پراجیکٹ اور سکیم،

(ج) دیگر مجوزہ معاملات یا جو علاقائی ہیلتھ اتھارٹی کو مناسب لگے۔

(3) ذیلی دفعات (1) اور (2) ضلعی ہیلتھ اتھارٹی پر من وعن لاگو ہونگے۔

باب-6
متفرق

23. میڈیکل آلات کی خریداری: علاقائی ہیلتھ اتھارٹی یا ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کو مناسب فنڈ کی موجودگی اور ضرورت کی بنیاد پر ارسال کرنے کے لیے صوبائی خریداری قوانین اور قواعد میں مجوزہ طریقہ کار کے مطابق میڈیکل آلات کی خریداری کا کام مرکزی صوبائی سطح پر کیا جائے گا۔

24. پبلک سرونٹس: موجودہ سول ملازمین کے علاوہ علاقائی ہیلتھ اتھارٹی اور ضلعی ہیلتھ اتھارٹی کے تمام ملازمین چیئرپرسن اور ارکان ایکٹ ہذا کے تحت تعزیرات پاکستان 1860 (45 آف 1860) کے معنوں میں اپنے فرائض کی انجام دہی میں پبلک سرونٹس تصور ہونگے۔

25. استثنیٰ: ایکٹ ہذا اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے تحت نیک نیتی میں حکومت یا کسی افسر، علاقائی ہیلتھ اتھارٹی، ضلعی ہیلتھ اتھارٹی اور اس کے چیئرپرسن، ارکان یا دیگر ملازمین کی جانب سے کسی بھی اقدام کے خلاف کوئی مقدمہ یا عدالتی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

26. سبقت لے جانے کا اثر: کسی بھی رائج الوقت قانون میں کسی بھی امر کی موجودگی کے باوجود ایکٹ ہذا سبقت لے جانے کے اثر کا حامل ہوگا۔

27. <u>قواعد بنانے کا اختیار:</u> ایکٹ ہذا کی دفعات کے مطابق ایکٹ ہذا پر عمل درآمد کرنے کے لیے حکومت کو قواعد بنانے کا اختیار حاصل ہے۔

28. <u>ضوابط وضع کرنے کا اختیار:</u> ایکٹ ہذا اور قواعد کے مطابق ایکٹ ہذا کی دفعات پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے پالیسی بورڈ کی منظوری سے علاقائی ہیلتھ اتھارٹی ضوابط وضع کر سکتی ہے

29. <u>مشکلات کا خاتمہ:</u> اگر ایکٹ ہذا کی دفعات پر عمل کرنے کے دوران کوئی مشکل سامنے آتی ہے تو ان مشکلات کو دور کرنے کے لیے حکومت ایسے اقدامات یا احکامات جاری کر سکتی ہے جو ایکٹ ہذا یا قواعد کے خلاف نہ ہوں۔

30. <u>خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 12، 2011 میں ترمیم:</u> خیبر پختونخوا (اساتذہ، لیکچرارز، انسٹرکٹرز اور ڈاکٹرز کی بھرتی، ڈیپوٹیشن، پوسٹنگ اور تبادلہ) ریگولیٹری ایکٹ 2011 (خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر 12، 2011) میں مندرجہ ذیل ترامیم ہوں گی۔

(الف) طویل عنوان میں الفاظ "اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز" حذف کیے جائیں گے۔

(ب) تمہید میں،

(1) الفاظ "اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز" حذف کئے جائیں۔

(2) جملہ اور کاما "اور مراکز صحت میں ڈاکٹرز اور ڈاکٹرز کے بیرون ملک ڈیپوٹیشن کو Regulate کرنے کے لیے" حذف کئے جائیں۔

(ج) دفعہ 1، کے،

(1) ذیلی دفعہ (1) میں لفظ "لیکچرار" کے بعد کا ما لفظ "اور" سے تبدیل کر کے بعد میں آنے والے الفاظ "اور ڈاکٹرز" حذف کئے جائیں۔

(2) ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ "اور ڈاکٹرز" حذف کئے جائیں۔

(د) دفعہ 2 ذیلی دفعہ (1) اور شق (الف) اور (ب) حذف کئے جائیں۔

(ن) دفعات 1 اور 5 میں لفظ اور کوما "ڈاکٹر" جہاں بھی استعمال ہو حذف کئے جائیں۔

(و) دفعات 6، 7 اور 8 حذف ہونگے۔

بیان اغراض و وجوہ

مستحسن ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں صحت کے نظام کو جامع اور موثر بنایا جائے اور صوبہ خیبر پختونخوا میں مراکز صحت کی تنظیم نو کی جائے تاکہ اختیارات، احتساب، ضلعی اور علاقائی نچلی سطح پر منتقل ہو، لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے۔